18 ستمبر2013ء

اسٹیٹ بینک نے مالی سال13ء کی چوتھی سہ ماہی کا ’نظام ادائیگی کا جائزہ‘ جاری کردیا

مالی سال13ء کی چوتھی سہ ماہی میں ملک میں300 سے زائد اے ٹی ایم اور آن لائن برانچ نیٹ ورک میں درجنوں برانچوں کا اضافہ ہوا۔اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ ’نظام ادائیگی کا جائزہ‘ برائے چوتھی سہ ماہی (اپریل تا جون) م س13ء کے مطابق308 مشینوں کی تنصیب سے اے ٹی ایمز کی مجموعی تعداد6757 ہوگئی۔ مجموعی طور پر67 مزید بینک برانچیں آن لائن برانچ نیٹ ورک میں شامل ہوئیں جس کے بعد اب10013 برانچیں آر ٹی او بی خدمات فراہم کررہی ہیں جبکہ ملک بھر میں بینک برانچوں کی مجموعی تعداد10581 ہے۔

جائزے میں کہا گیا کہ پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں مالی سال13ء کی چوتھی سہ ماہی میں صارفین کو جاری کردہ پلاسٹک کارڈز (کریڈٹ کارڈز، ڈیبٹ کارڈز، صرف اے ٹی ایم کارڈز، اسمارٹ کارڈز، اسلامک کریڈٹ کارڈز) کی تعداد2.53 فیصد بڑھ گئی اور اس طرح جاری کردہ پلاسٹک کارڈز کی تعداد22.32 ملین ہوگئی۔ پلاسٹک کارڈز کے مقابلے میں صرف اے ٹی ایم کارڈز کی شرح نمو بلند ترین یعنی4.56 فیصد کے لگ بھگ تھی جس سے صرف اے ٹی ایم کارڈز کی مجموعی تعداد962000 ہوگئی ہے جبکہ تمام پلاسٹک کارڈز میں ڈیبٹ کارڈز کا بہ لحاظ تناسب سب سے بڑا حصہ ہے جو90 فیصد سے زیادہ ہے۔ ڈیبٹ کارڈز کے ذریعے کیے جانے والے سودوں میں بھی حجم اور قدر دونوں کے لحاظ سے اضافہ ہوا۔

جائزے کے مطابق مذکورہ سہ ماہی کے دوران ای بینکاری سودوں کا حجم بھی6.42 فیصد بڑھا جو87.49 ملین سودوں کے برابر ہے۔ تمام ای بینکاری سودوں میں گذشتہ سہ ماہی کی نسبت موبائل سودوں میں سب سے زیادہ فیصد اضافہ ہوا۔ یہ سودے حجم کے اعتبار سے18.05 فیصد بڑھ کر1.32 ملین تک پہنچ گئے جبکہ پچھلی سہ ماہی میں1.12 ملین سودے ہوئے تھے۔ موبائل سودوں کی قدر میں بھی پچھلی سہ ماہی کی نسبت بلند ترین فیصد اضافہ ہوا اور یہ قدر34.35 فیصد بڑھ کر9.9 ارب روپے تک پہنچ گئی جبکہ پچھلی سہ ماہی میں7.3 ارب روپے تھی۔

جائزے میں کہا گیا کہ ای بینکاری کے مجموعی سودوں میں حجم کے اعتبار سے اے ٹی ایم کے ذریعے لین دین کا تناسب سب سے زیادہ رہا جو63.7 فیصد ہے جبکہ سودوں کی اوسط مالیت10,007 روپے رہی۔ مالی سال13ء کی تیسری سہ ماہی کے مقابلے میں چوتھی سہ ماہی کے دوران اے ٹی ایم سے لین دین بہ اعتبار حجم8 فیصد اور بہ اعتبار مالیت8.02 فیصد بڑھ گیا۔ چوتھی سہ ماہی کے دوران ملک بھر میں مزید559 پوائنٹ آف سیل مشینیں نصب کی گئیں۔

زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران، بروقت مجموعی چکتائی کے نظام (RTGS) کے تحت بڑی مالیت کی ادائیگیوں کا حجم134,738 رہا جبکہ مجموعی مالیت41.72 ٹریلین روپے رہی۔ تیسری سہ ماہی کے متعلقہ اعداد و شمار کے مقابلے میں یہ حجم میں11.02 فیصد اور مالیت میں5.88 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران بحیثیت مجموعی ’پرزم‘ لین دین کی اضافی تعداد میں بیشتر حصہ ’آئی بی ایف ٹی‘ کا تھا جو کہ حجم میں11.49 فیصد اور مالیت میں23.63 فیصد اضافے کا باعث بنا۔ مزید برآں، بحیثیت مجموعی ’پرزم‘ لین دین میں سب سے بڑا حصہ بہ اعتبار حجم ’آئی بی ایف ٹی‘ کا ہے جو78.70 فیصد ہے جبکہ بہ اعتبار مالیت سب سے بڑا حصہ تمسکات (securities) کے لین دین کا ہے جو60.33 فیصد ہے۔

☆☆☆☆☆